سوال

میں نےاپنے خاوند کو حق مہر واپس کر دیا ہے اوراس سے خلع مانگا ہے، تواس شخص نے حق مہر وصول کر کے مجھے شکریہ کہا، اورکہنے لگا کہ : اللہ آپ کو جزائے خیر دے، اب آپ آزاد ہیں، آپ کہیں بھی جا سکتی ہیں، تو میں مکان سے چلی گئی اوراپنی بہن کے ساتھ رہنے لگی، وہاں میں تقریباً 2 ماہ رہی اورپھر بیمار ہونے کی وجہ سے صاحب فراش ہوگئی، توپڑوسیوں نے اللہ انہیں جزائے خیر دے، انہوں نے میرا اور میرے بچوں کا بہت خیال کیا۔ اسی دوران میں امید سے تھی اورزچگی کا وقت بھی قریب ہی تھا تومجھے اس شخص کی کال آئی اورکہنے لگا کہ وہ میرا اوراپنے بچے کا حال دریافت کرنا چاہتا ہے، پھر بعد میں اس نے مجھے یہ بھی کہا کہ : ہم اب بھی نکاح کے بندھن میں ہیں؛ کیونکہ خلع طلاق نہیں ہوتا۔ ہم نے امام مسجد سے بھی بات کی توامام مسجد نے کہا کہ : آپ طلاق یافتہ ہیں، توکیا یہ صحیح ہے؟ اورکیا آنے والے بچے کا عقیقہ کرنے کے لیے ہمارے لیےنئے سرے سے نکاح کرنالازمی ہے؟ یا پھر ہم الگ الگ رہتے ہوئے بھی عقیقہ کر سکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خلع طلاق نہیں ہوتا، یہ فسخ نکاح ہے، نیز خلع کے بعد دوبارہ رجوع کےلیے نیا نکاح کرنالازم ہے۔

فسخ نکاح اور طلاق کے درمیان مزید فرق یہ ہے کہ : فسخ نکاح حق طلاق میں شمار نہیں ہوتا، چنانچہ اگر آپ اپنے خاوند کے پاس دوبارہ چلی جاتی ہیں توپھر بھی ان کے پاس طلاق کے تین حق باقی ہیں۔

چنانچہ اگر آپ کا خاوند کبھی آپ کو طلاق دے بھی دے، اور آپ کی عدت ختم ہوجائے اور خاوند نیا نکاح کر کے آپ کواپنے عقد میں لے لے توپھر اس کے پاس صرف دو طلاق کا حق ہوگا۔

ہر وہ لفظ جس میں بیوی کی طرف سے معاوضہ دے کر جدائی ہو تو وہ خلع شمار ہوتا ہے۔

اوراگر خاوند طلاق خلع کے ساتھ دیتا ہے، مثلاً : وہ کہتا ہے کہ میں تمہیں اس شرط پر طلاق دیتا ہوں کہ تم مجھے میرا حق مہر لوٹا دو، تو یہ راجح موقف کے مطابق فسخ نکاح ہوگا، یعنی خلع اور فسخ نکاح ہی شمار ہوگا چاہے خاوند اس کے ساتھ طلاق کا لفظ ہی کیوں نہ استعمال کرے۔

اس بارے میں مزید کےلیے آپ سوال نمبر : (126444) کا جواب ملاحظہ کریں۔

دوم :

آپ دونوں بچے کی پیدائش پر خوشی منا سکتے ہیں اور جدا، جدا رہتے ہوئے بھی عقیقہ کر سکتے ہیں، تاہم اس خوشی کو منانے کےلیے دوبارہ نکاح کرنا واجب نہیں ہے، لیکن واضح رہے کہ آپ کے اس بچے کا والد تمام احکامات میں آپ کےلیے ایک اجنبی شخص ہے۔

ہم آپ کو آپ کے سابقہ خاوند کی طرف رجوع کرنے سے قبل مشورہ دیں گے کہ استخارہ کریں اوراچھی طرح غور وخوض کرلیں؛ چنانچہ اگر آپ رجوع کرنے کو مناسب سمجھیں تو تجدید نکاح کےلیے یہ بہت ہی مناسب وقت ہے۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

175765